39234-روزے کے فدیہ میں غلہ کی بجائے قیمت ادا کرنی جائز نہیں

سوال

ایک بوڑھا بیماری آدمی روزہ نہیں رکھ سکتا، کیا اس کی جانب سے غلہ کی بجائے غلہ کی قیمت ادا کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

"ہمارے لیے ایک اہم اور ضروری قاعدہ معلوم کرنا واجب ہے وہ یہ کہ اللہ تعالی نے جو بھی اطعام یا طعام یعنی غلہ دینے کے الفاظ ذکر کیے ہیں اس میں ضروری ہے کہ وہ غلہ ہی ہو.

اللہ سبحانہ وتعالی نے روزوں کے متعلق فرمایا ہے :

.{اوران لوگوں پر جواس کی طاقت نہیں رکھتے ان کے ذمہ ایک مسکین کا کھانا ہے، اور جو کوئی تطوع اختیار کرے تو وہ اس کے لیے بہتر ہے، اوتمہارے لیے روزہ رکھنا بہتر ہے، اگر تمہیں علم ہو}.

اور قسم کے کفارہ میں فرمان ربانی ہے :

.{چنانچہ اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس آدمیوں کو درمیانے درجہ کا کھانا دیا جائے، جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو، یا انہیں لباس دیا جائے، یا ایک غلام آزاد کیا جائے، اور جو کوئی یہ نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، جب تم قسم اٹھاؤ تو تمہاری قسموں کا کفارہ یہی ہے، اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح اللہ تعالی تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم شکرادا کرو}.

اور فطرانہ کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر شخص پر ایک صاع غلہ مقرر کیا ہے.

چنانچہ جن نصوص میں غلہ یا کھانا بیان ہوا ہے وہاں اس کی جگہ قیمت کی ادائیگی کافی نہیں ہوگی.

اس بنا پر بوڑھا شخص جس کے ذمہ روزہ رکھنے کے بدلے غلہ اور کھانا کھلانا ہے اس کے بدلے میں غلہ یا کھانا کی قیمت ادا کرنا کفائت نہیں کریگی چاہے وہ دس بار بھی قیمت ادا کر دے، پھر بھی ادائیگی نہ ہوگی؛ اس لیے کہ اس نے نص کے حکم سے حکم عدولی کی ہے.

اسی طرح فطرانہ بھی اگر قیمت کی صورت میں ادا کیا جائے تو چاہے دس بار قیمت ادا کی جائے تو گندم وغیرہ کے صاع کی ادائیگی نہ ہوگی؛ کیونکہ نص میں قیمت بیان نہیں ہوئی.

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ کام مردود ہے"

اس بنا پر ہم بڑھاپے کی بنا پر روزہ رکھنے کی استطاعت نہ رکھنے والے بھائی سے گزارش کرینگے کہ وہ ہر یوم کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائے اور اس میں آپ کے لیے دو طریقے ہیں :

پہلا طریقہ :

یہ کھانا آپ ان کے گھروں میں جا کر تقسیم کردیں، اور ہر ایک شخص کو ایک صاع کا چوتھا حصہ اور اس کے ساتھ سالن کے لیے بھی کوئی چیز دیں.

دوسرا طریقہ :

آپ خود کھانا تیار کروائیں اور مسکینوں کو دعوت دے کر انہیں کھانا کھلا دیں، یعنی جب دس روز گزر جائیں تو آپ ان کے لیے رات کا کھانا تیار کریں اور دس فقراء اور مسکین افراد کو بلا کر انہیں کھانا کھلا دیں.

اور اسی طرح دوسرے باقی دس دس یوم کے بھی دو بار کھلائیں، انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بھی جب بوڑھے ہو گئے اور روزہ نہ رکھ سکتے تھے تو وہ بھی رمضان المبارک کے آخری روز تیس مسکینوں کو بلا کر انہیں کھانا کھلاتے تھے" انتہی.